© rasailojaraid.com

"بنیاد پرست کا ترانہ"

جناب اسرار احمد سہاوری۔ گوجرانولہ

نکتہ سنجی کا رازداں ہوں ابھی — نغمۂ جان کا ترجماں ہوں ابھی
نبض دوراں کا دید باں ہوں ابھی — میں حدی خوان کارواں ہوں ابھی
بے خودی گرچہ ہوگئی طاری — بزم ہستی کا رازداں ہوں ابھی
گزرے لمحوں کا گو اثاثہ ہوں — روکش حسن جاوداں ہوں ابھی
حرف آخر ہوں زندگی کا مگر — رونق بزم داستاں ہوں ابھی
گرچہ مرجھا گئی ہے دل کی کلی — زینت۔ گلشن جہاں ہوں ابھی
آگئی ہے خزاں چمن میں مگر — ہر گل تر کا مدح خواں ہوں ابھی
غم دوراں نے کردیا بے خود — پاسدار غم نہاں ہوں ابھی
زندگی کے چمن کا مالی ہوں — برملا دشمن خزاں ہوں ابھی
خود فراموش ہو نہیں سکتا — سوز دل کا شرر فشاں ہوں ابھی
قافلہ جا رہا ہے منزل سے — ناقۂ دل کا سارباں ہوں ابھی
ہر طرف دشمنی کے طوفاں ہیں — اپنی ملت کا اک نشاں ہوں ابھی

گو زمانہ خلاف ہے میرے
ملت و دیں کا پاسباں ہوں ابھی۔

© rasailojaraid.com